© rasailojaraid.com

یثبت الخیار اذا قارن مثل ان تغر الامۃ من عیدو یثبتہ اذا طرأت الحریۃ اذا عتقت الامۃ تحت العبد ولانہ عقد علی منفعۃ فحدث العیب بھا یثبت الخیار کالاجارۃ والثانی لا یثبت الخیار وھو قول ابی بکر وابن حامد ومذھب مالک لانہ عیب حدث بالمعقود علیہ بعد لزوم العقد اشبہ الحادث بالمبیع والصحیح الاول وھذا ینتقض بالعیب الحادث فی الاجارۃ وقال اصحاب الشافعی ان حدث بالزوج اثبت الخیار وان حدث بالمرءۃ فکذلک فی احد الوجھین ولا یثبتہ فی الاخر لان الرجل یمکنہ طلاقھا بخلاف المرأۃ ولنا انھما تساویا فیما اذا کان العیب سابقا فتساویا فیہ لاحقا کالمتابعین (الشرح الکبیر علی متن المقنع ج ۵ ص ۵۷۹ وکذا فی المغنی ج ۵ ص ۵۸۳) واضح ہو کہ ہندہ قانون انفساخ نکاح مسلم ۱۹۳۹ء کے ماتحت بذریعہ عدالت بھی نکاح فسخ کرا سکتی ہے۔ نکاح فسخ کرا کر عدت گذار لینے کے بعد اس کا ولی یعنی چچا دوسری جگہ اس کا نکاح کر دے۔

سوال:۔ پوری آستین کا کرتہ پہنکر اگر کہنی کے اوپر آستین چڑھائے رکھے تو اس حالت میں نماز پڑھنی افضل ہے یا آستین گرا کر پڑھنی افضل ہے۔ سائل محمد سلیمان از لال گنج بردوان۔

جواب۔ آستین گرا کر نماز پڑھنی چاہیئے کہ یہی افضل ہے۔ آستین چڑھائے رہنے کی حالت میں نماز فاسد نہیں ہوگی کیونکہ کہنیوں کا ڈھانکنا نماز میں ضروری نہیں ہے عن ابن عباس قال امر النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یسجد علی سبعۃ اعضاء ولا یکف شعرا ولا ثوبا الحدیث (بخاری مسلم) قال الحافظ المراد انہ لا یجمع ثیابہ ولا شعرہ وظاھرہ یقتضی ان النھی عنہ فی حال الصلاۃ ورد بہ عیاض بانہ خلاف الجمھور فانھم کرھوا ذلک للمصلی سواء فعلہ فی الصلاۃ او قبل ان یدخل فیھا واتفقوا علی انہ لا یفسد الصلاۃ لکن حکی ابن المنذر عن الحسن وجوب الاعادۃ انتھی ملخصا (فتح ج ۲ ص ۴۴۱)

سوال:۔ باوجود گھر میں ٹوپی موجود ہونیکے ننگے سر پڑھنا افضل ہے یا ٹوپی وغیرہ پہنکر افضل ہے۔ سائل مذکور

جواب:۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ۔ اس آیت سے ثابت ہوا کہ ٹوپی یا عمامہ وغیرہ کے ساتھ نماز پڑھنی اولی و افضل ہے کیونکہ ٹوپی اور عمامہ باعث زیب و زینت ہیں اور نمازی کو اچھی ہیئت میں کھڑا ہونا چاہیئے لیکن اگر کوئی شخص بلا عذر ننگے سر نماز پڑھے تو جائز ہے اور کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ مردوں کیلئے نماز میں سر ڈھانکنا ضروری نہیں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں لا یصلی احدکم فی الثوب الواحد لیس علی عاتقہ شیء (بخاری عن ابی ہریرۃ) عن ابی سعید الخدری قال دخلت علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فرأیتہ یصلی علی حصیر یسجد علیہ .....

..... قال ورأیتہ یصلی فی ثوب واحد متوشحا بہ (صحیح مسلم) عن محمد بن المنکدر قال صلی جابر فی ازار قد عقدہ من قبل قفاہ وثیابہ موضوعۃ علی المشجب فقال لہ قائل تصلی فی ازار واحد فقال انما صنعت ذلک لیرانی احمق مثلک وایانا کان لہ ثوبان علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (صحیح بخاری) ان تینوں حدیثوں سے صاف ظاہر ہے کہ نماز میں سر ڈھانکنا ضروری نہیں ہے ہاں اولیٰ اور افضل یہ ہے کہ ٹوپی یا عمامہ یا رومال سے سر

© rasailojaraid.com